



السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

اسی کے مختن رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے : "میری امت کے آخر میں کچھ عورتیں ایسی ہو گئی جو بس پہنچنے والی شُکلی عورتیں جو خود مائل ہونے والی اور دوسروں کو مائل کرنے والی، ان کے سر بختی اور نبو کی مائل کوہاں کی طرح بھنگے یہ یعنی عورتیں ہیں "اس کا کیا مطلب ہے ؟"

الجواب بعون الوہاب بشرط صحیح السوال

وعلیکم السلام ورحمة الله وبرکاتہ
الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله، أما بعد!

محمد بنی کے ہاں اس کی معروف تفسیر یہی ہے کہ جو عورتیں بلپٹے سروں پر دوپٹایا کوئی اور کپڑا لیتے باہدھ لیتی ہیں جیسے وہ اونٹ کا کوبان محسوس ہو تو یہ منوع ہے۔ امام نووی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

وَمَا (رُدُّوْسُنْ كَامِسِيْنَ بَنِيْتَ) فَعْنَاهُ: يَنْظَهُنْ رُدُّوْسُنْ بِأَكْزِرْ وَلَهَمَّ وَكَبِيرَاً حَمَيْتُ عَلَى الرُّؤْسِ، حَتَّىْ سُجَّبَ أَنْسَهُنْ لِلِّإِلَيْهِ ابْنَتُ، بِهَا كَوَافِرْ كَنْهُورِيْنَ تَشْتَرِيهِ، قَالَ الْمَازِرِيُّ: وَمَجْرَانْ يَنْجُونْ فَعْنَاهُ يَنْظَهُنْ لِلِّإِلَيْهِ ابْنَالَ، وَلَا يَنْظَهُنْ عَنْهُمْ، وَلَا يَنْجُونْ رُدُّوْسُنْ ... الشَّرِحُ الْمُنوَّيِّ عَلَى سُجَّعِ مُسْلِمٍ 17/191 باختصار

۲. اور دوسری ایک حدیث میں ہے کہ جو عورت مسجد جاتے وقت کوئی خوبصورات استعمال کرے تو اسکے لئے حرام ہے تو اگر کھر میں ہم استعمال کر سکتے ہیں ؟

جی ہاں! اگر کھر میں صرف محروم افراد موجود ہوں تو کر سکتے ہیں۔

۳. اور کپڑے پہنچنے سے مطلق یہ بھتنا تھا کہ کیا عورتیں جیسی فروکھس کے ساتھ پہن سکتی ہیں کیوں کیوں کے جیسی بھی مزہبی لوگ پہنچتے ہیں اور مرد بھی پہنچتے ہیں تو اگر کوئی رلکی جیسی پہنچنے تو اسکے لئے کیا حکم ہوگا؟

چیزیں کا بابس عموماً تیگ اور نائٹ بابس ہوتا ہے جس میں جسم کے نیب و فراز ظاہر ہوتے ہیں لہذا اس کا پہنا مردوں اور عورتوں دو فوں کے لیے درست نہیں ہے۔

حداً ما عندكِ وللهم علِّيْ بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 2 کتاب الصلة